شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

30 ستمبر 2022

پریس ریلیز

آڈیو لیکس کا معاملہ قومی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): آڈیو لیکس کا معاملہ قومی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کا وزیر اعظم، ریاست کا چیف ایگزیکٹو ہوتا ہے۔ ملکی دفاع اور خارجہ و داخلی پالیسی سمیت قومی سلامتی کے اہم ترین معاملات وزیر اعظم آفس میں زیر بحث آتے ہیں اور اُن پر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ پھر یہ کہ غیر ملکی سر براہان مملکت سمیت اہم عہدیدران کو بھی مدعو کیا جاتا ہے اور حساس ملکی و بین الاقوامی موضوعات زیر بحث آتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آڈیو ریکارڈنگ جاسوسی کے آلات کے ذریعہ کی گئی یا ہیکنگ کو بروئے کار لایا گیا، بہرصورت یہ ہماری سیکورٹی اداروں کی بڑی ناکامی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ملکی راز افشا ہونے کا خطرہ ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے لیے شرمندگی کا باعث بھی بنا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ موجودہ اور سابق وزرائے اعظم کی افشا ہونے والی گفتگو سے یہ تاثر مزید گہرا ہو گیا ہے کہ حکمران طبقہ اُقربا پروری میں ملوث رہتا ہے۔ اُن کی عوام کے سامنے اور بند کمروں میں گفتگو میں کھلا تضاد سامنے آتا ہے۔ یہ سوال بھی پریشان کُن ہے کہ سیاسی لیڈران کی گفتگو کو افشا کرنے میں کون ملوث ہے اور وہ اس سے کیا فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ آڈیو لیکس کی وجہ سے قومی سلامتی کے لیے سنگین خطرات کے پیش نظر قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس بلایا جانا اور تحقیقات کے لیے کمیٹی کا تشکیل دیا جانا اگرچہ اہم ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ ہائبرڈ جنگ کے اس دور میں دشمن کی ہر چال کو بھانپ کر ایسی پیش بندی کی جائے کہ مملکتِ خداداد پاکستان صحیح معنوں میں محفوظ ہو جائے اور اُس کی سلامتی کو نقصان نہ پہنچایا جاسکے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم شعبہ نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 30 September 2022

"The audio leaks of PM office are a grave threat to our national security."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The audio leaks of PM office are a grave threat to our national security." This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He remarked that the PM of Pakistan is the chief executive of the state. Vital matters pertaining to defence and the internal and foreign affairs of the country come under discussion in the PM house and critical decisions are made. Moreover, foreign dignitaries, including heads of states are hosted in the PM House and delicate issues of national and international significance are discussed. The Ameer remarked that notwithstanding whether the leaks have occurred due to bugging or hacking, the fact of the matter is that this incident is a failure on the part of our security agencies, which has led not only to the hazard of state secrets being disclosed but also resulted in embarrassment at the international level. The Ameer lamented that the content of the audio leaks has reinforced the general perception that our politicians use their public office for personal benefits and nepotism is rife in the echelons of power. There is a marked duplicity in their public and private stances. The Ameer said that the question being posed by some quarters about the source and beneficiaries of the audio leaks is an issue of concern on its own. The Ameer said that while the emergency meeting of the National Security Committee and the formation of a committee to probe the audio leaks is very important, however it is imperative for us to preempt and prepare for every intrigue of our enemies in this hybrid war imposed on us, so that we may be able to fortify the defenses of our country and ensure that our national security is not vulnerable.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan